WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واہ کیا جودوکرم ھے......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور (ﷺ) نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اتنا سونا چاندی عطا فرمایا۔ کہ آپ میں اُس کے اُٹھانے کی طاقت نہ تھی۔

امام عشق ومحبت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کیا خوب فرماتے ہیں۔

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا وہ ہے ذرّہ تیرا

مسلم شریف میں ہے۔ **ماسئل من رسول اللہ (ﷺ) شیئاً الا اعطاہ فجاء رجل فاعطاہ غنما بین جبلین فرجع الی قومہ فقال یا قوم اسلمو فان محمد ا یعطی عطاء من لا یخاف الفقر.** حضور (ﷺ) سے کسی نے کچھ نہ مانگا مگر اُسے عطا فرمایا۔ ایک بار ہے ایک شخص حاضر ہُوا، اوراُس نے بکری طلب کی۔ تو حضور (ﷺ) نے دو پہاڑوں کے مابین جس قدر بکریاں تھیں۔ سب عطا فرمادیں۔ وہ جب اپنی قوم میں آیا، تو پکارا اے لوگو! مسلمان ہو جاؤ۔ اس لئے کہ وہ معطی کونین ایسی عطا فرماتے ہیں۔ جس کے بعد تنگدستی کا خطرہ ہی نہیں رہتا۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں در بے بہا دیے ہیں

مزید فرماتے ہیں۔

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

سبحان اللہ عزوجل حضور کی عطا کے کیا کہنے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کیا خوب فرماتے ہیں۔

له راحته لو ان معشار جودها   علی البر کان البرمذی امن البحر

له همم لا منتهى لكبارها! وهمه الصغرى اجل من الدهر

آپ کا کرم وفیضِ جود وسخا آپ کی صرف حیات ہی کے ساتھ مختص نہیں بلکہ آپ کے ظاہری پردہ کر جانے کے بعد بھی ہے، تفصیلی واقعات اور دلائل کے لئے حجۃ العالمین کا مطالعہ فرمائیں۔

ذیل میں ایک واقعہ فیضان وبرکات کے لئے پیش خدمت ہیں۔

امام طبرانی علامہ ابن المقری امام ابوالشیخ یہ تینوں شیوخ حدیث جو آسمان شہرت پر آفتاب ماہتاب بن کر چمک رہے ہیں۔ ان تینوں پر ایک ایسا دور بھی گذرا ہے کہ یہ تینوں ایک ہی زمانہ میں مدینہ منورہ کی درسگاہ حدیث میں پڑھتے تھے ایک مرتبہ ان تینوں ہونہار طلبہ پر مفلسی کا ایسا حملہ ہوا کہ ایک دانہ بھی کھانے کے لئے ان تینوں کے پاس نہ رہا۔ روزہ پر روزہ رکھتے رہے، مگر جب بھوک کی شدت نے بالکل ہی مضطرب کر دیا ،اور طاقت جواب دینے لگی تو ان تینوں نے رحمتِ عالم (ﷺ) کے روضہ اطہر پر حاضر ہوکر یہ فریاد کی کہ یارسول اللہ ! ہم لوگ بھوک سے بیتاب ہیں۔ یہ عرض کر کے امام طبرانی تو آستانہ مبارکہ ہی بیٹھ رہے اور کہا کہ اس در پر یا موت آئے گی یا روزی۔ اب یہاں سے نہیں اٹھوں گا۔ مگر ابن المقری اور ابوالشیخ لوٹ کر اپنی قیام گاہ پر چلے آئے تھوڑی دیر کے بعد کسی نے دروزہ کھٹکھٹایا۔ دونوں نے جو دروزہ کھول کر دیکھا تو یہ نظر آیا کہ علوی خاندان کے ایک برگزیدہ بزرگ دو غلاموں کے ساتھ کھانا لے کر تشریف فرما ہیں۔ اور یہ فرما رہے ہیں۔ کہ آپ لوگوں نے دربار رسول (ﷺ) میں بھوک کی شکایت کی تو رحمت دو عالم (ﷺ) نے ابھی ابھی مجھے خواب میں اپنی زیارت سے مشرف فرما کر حکم فرمایا کہ آپ لوگوں کے پاس کھانا پہنچا دوں ۔چنانچہ جو کچھ بروقت مجھ سے ہوسکا حاضر ہے، اس کو آپ لوگ قبول فرما لیجئے۔

﴿روحانی حکایات صفحہ ۵۷ بحوالہ تذکرۃ الحفاظ جلد ۳ صفحہ ۱۷۲﴾

آسماں خوان، زمین خوان، زمانہ مہمان
صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے